

کہنا یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا وجود ذاتی ضعف و طاقت پر موقوف نہیں، بلکہ اس کی ہر سرگرمی جوش جنون کا نتیجہ ہے۔ گویا ہماری ظاہری حیثیت پر نہ جانا چاہیے، معنوی قوت پر نظر رکھنی چاہیے۔

۵۔ شرح : قیامت کے دن صُور پھونکا گیا تو میں بھی قبر سے دوبارہ زندگی کی اُمید لے کر اٹھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ صُور کی آواز میں اُمید کا کوئی جادو بھرا تھا، جس نے میری وہ مایوسی اور افسردگی بالکل ختم کر دی، جو زندگی کے مصیبت خیز حوادث و تجربات کا نتیجہ تھی۔

۶۔ لغات : مماثل : مانند، مشابہ۔

شرح : اے اسد! قبر میں جو تختے لگائے جاتے ہیں، وہ کشتی سے ملتے جلتے نظر آتے ہیں، جس میں بیٹھتے ہی غم کے دریا کا کنارہ نظر آگیا۔

مطلب یہ کہ موت ہی پر اس دُنیا میں غم ختم ہوتے ہیں، جیسے کہ دوسری جگہ کہا !

قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں  
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟

۱۔ شرح :  
حُسن بالکل بے نیاز  
ہے، پھر بھی ہر وقت  
آرائش میں مصروف  
ہے۔ یہ آرائش ہر گز  
نہ ہوتی، اگر نظر کے  
حسن بے پروا گرفتار خود آرائی نہ ہو  
گر کمیں گاہِ نظر میں دل تماشا ثانی نہ ہو  
بیچ ہے تاثیرِ عالم گیری ناز و ادا  
ذوقِ عاشق گر اسیرِ دایم گیرائی نہ ہو